

## 405158-کیا گندم کے ایک صاع کی قیمت کے برابر چاول اور میکروفنی فطرانے میں دی جاسکتی ہے؟

سوال

میرا تعلق مصر سے ہے، یہاں پر گندم کے لیے ایک صاع کا پیمانہ اڑھائی کلو مقر رکیا گیا ہے، اور ایک کلو گندم کاریٹ 6 مصری پاؤں ہیں۔ تو اب میرا سوال یہ ہے کہ کیا 15 مصری پاؤں کے برابر صرف میکروفنی دینے کی بجائے میکروفنی اور چاول مکس کر کے دے دینے چاہئیں، یا پھر صرف گندم کی بھنی ہوئی چیز ہی دے سکتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

### فطرانے ایک صاع انماج ہے

فطرانے میں ایک صاع انماج کا دینا واجب ہے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا حکم بھی دیا ہے، چنانچہ فطرانے کی رقم ادا کرنا راجح موقف کے مطابق جائز نہیں ہے۔ جیسے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ : (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم قرار دیا کہ فطرانے کے لیے ایک صاع کھجور، یا ایک صاع جو کاہر مسلمان غلام، آزاد، مرد، عورت، پھونٹے اور بچے کی طرف سے دینا ہوگا۔) اس حدیث کو امام بخاری : (1503) اور مسلم : (984) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح صحیح بخاری : (1510) میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ : (هم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمد میں عید الفطر کے دن انماج کا ایک صاع دیتے تھے۔ ابو سعید کہتے ہیں : اس وقت ہماری غذا بوجو، منقی، خشک پنیر، اور کھجور ہوا کرتی تھی۔)

اور یہ بات واضح ہے کہ ان ہینوں چیزوں کی قیمت مختلف ہے، اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی قیمت کو مد نظر نہیں رکھا بلکہ ان کے پیمانے کو دیکھا ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں کہتے ہیں :

"اور گویا محسوس یہ ہوتا ہے کہ جن اشیا کا ذکر سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ثابت ہے جب ان کی ادائی جانے والی مقدار کو یکساں قرار دیا گیا ہے حالانکہ ان کی قیمتیں الگ الگ میں، تو اس سے پتا چلا کر کسی بھی جنس سے مقررہ مقدار میں ہی غلدہ دینا ہے، اس لیے گندم اور دیگر نہایی اجنباس میں کوئی فرق نہیں ہے، یہ امام شافعی اور ان کے ہمہ اہل علم کی دلیل ہے۔" ختم شد

"فتح الباری" (3/374)

اس بناء پر اگر آپ فطرانے ادا کرنا چاہتے ہیں تو پھر ایک صاع گندم، یا ایک صاع چاول، یا اس کے علاوہ لوگوں کی دیگر غذائی اجنباس میں سے غلدہ دیں گے۔

مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (124965) کا جواب ملاحظہ فرمائیں: اس میں فطرانے کے طور پر دی جانے والی غذائی اجنباس کا ذکر ہے۔

دوم :

فطرانے میں میکروفنی ادا کی جاسکتی ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ "الشرح المسمّع" (183/6) میں کہتے ہیں:  
اکیا فطرانے میں میکروںی ادا کرنا کافی ہو گا؟

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک لوگ اسے بطور مذکور استعمال کرتے ہیں تو یہ فطرانے میں ادا کی جا سکتی ہے۔۔۔ اور اگر چاولوں جیسی باریک ہوتا ان کا ماپ کیا جائے گا، اور اگر بڑے سائز میں ہوں تو ان کا وزن کر لیا جائے۔ "ختم شد"

یہاں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بری الذمہ ہونے کے لیے محتاط عمل یہ ہے کہ: آپ میکروںی فطرانے میں ادا نہ کریں؛ کیونکہ کسی ایسے معاملے میں ملوث ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ جس کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہو کہ میکروںی فطرانے کے لیے کافی ہو گی یا نہیں؟ اور کیا اسے تول کر دیا جائے یا ماپ کر؟

پھر یہ میکروںی لوگوں کی اکثریت کی غذا نہیں ہے، اور نہ ہی اس کی کوئی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے کہ اسے کسی دوسری بنیادی غذاء پر فوقیت دی جائے۔

اس لیے بہر حال افضل یہ ہے کہ: انہی اجناس کو فطرانے میں دیا جائے جنہیں سلف صاحبین فطرانے میں دیتے آئے ہیں، اس کے ساتھ چاول بھی شامل کر لیں یہ عمومی لوگوں کی غذا ہے اور ماپ کے لیے ذریعہ اس کی ادائیگی بھی آسان ہے۔

سوم:

فطرانے کا ایک صاع دو مختلف اجناس سے بھر کر دینا جائز نہیں ہے، مثلاً: ایک شخص آدھا صاع چاول اور آدھا چاول میکروںی دے۔ واجب یہ ہے کہ ایک جنس کا ایک مکمل صاع دے، یہ موقف امام شافعی اور ابن حزم رحمہما اللہ کا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (109779) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ عالم